قواعد

انجمن معین الاتحاد

بازار گھاسی

حیدرآباد دکن

بہمن سنہ ۱۳۳۳ ف م جمادی الاول سنہ ۱۳۴۲ ھ

مطبوعہ سلطان المطابع چتہ بازار حیدرآباد

سرپرست اعلیٰ

سرپرست

ڈاکٹر سید ناظر الدین حسن صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل ڈی

عہدہ داران انجمن برائے تعلیمات [illegible]

صدر

مولوی سید عین الدین عابد صاحب

نائب صدر

معتمد

سید انوار حسین صاحب بغوی

خزانہ دار

محمد محی الدین شریف صاحب

اراکین مجلس عاملہ

(۱) ڈاکٹر عبدالرحیم خان صاحب [illegible] (۲) محمد اقبال شریف صاحب

قواعد انجمن یمین الاتحاد

انجمن کا نام ۔ ۱ یہ انجمن ۔ "انجمن یمین الاتحاد" کہلائیگی ۔

اغراض و مقاصد ۔ ۲ ۔ اس انجمن کے مقاصد حسب ذیل ہونگے ۔

(الف) شرکار کی قوت تقریر کو ترقی دینے کیلئے مباحثے قائم کرنا ۔

(ب) شرکار کی علمی اخلاقی ۔ اور ادبی قابلیتوں کو بڑہانا ۔

(ج) شرکار مین اتحاد و اتفاق پیدا کرنا ۔

طریق حصول مقاصد (۳) انجمن اپنے مقاصد کے حصول کیلئے حسب ذیل طریقہ اختیار کریگی

(الف) علمی مباحث قائم کرنا ۔

(ب) تقاریر و مضامین سننا ۔

(ج) ادبی ۔ علمی و اخلاقی نظمین پڑہنا ۔

(د) سیر و تفریح اور اسکے مماثل طریقوں کو اختیار کرنا ۔

(س) اسکے علاوہ وقتیہ ضرورتوں کے لحاظ سے دیگر مشاغل کا اختیار کرنا ۔

شرکار

شریک (۴) ہر تعلیم یافتہ شخص انجمن سے استفادہ کر سکتا ہے ۔

طریقہ شرکت (۵) جو شخص شریک ہونا چاہے کسی شریک انجمن کے توسط سے ایک درخواست معہ چار آنہ معتمد کی خدمت مین روانہ کرے معتمد بمشورہ صدر اسکی درخواست کی منظوری یا نامنظوری سے اسکو اندرون یکہفتہ مطلع کریگا ۔ بصورت منظوری اسکو

مزید ماہانہ چندہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ اگر ادا کرینگے تو وہ انجمن کا شریک متصور ہوگا اور اسکو پورے حقوق حاصل ہونگے۔

(۶) مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ صدر کی اجازت سے معزز اشخاص سے انجمن کے اعزازی شریک ہونے کی درخواست کرے۔

چندہ۔ (۷) ہر شریک کو ماہانہ دوآنہ چندہ خزانہ انجمن میں ادا کرنا ہوگا۔

(۸) وہ حضرات جو انجمن کو وقت واحد میں دس روپیہ ادا کریں اسکے دوامی شریک ہونگے۔

(۹) وہ حضرات جو انجمن کو وقت واحد میں صد روپیہ ادا کریں وہ سال بھر کیلئے مستقل شریک متصور ہونگے

(۱۰) ہر شریک پر یہ لازم ہوگا کہ ماہانہ چندہ ہر ماہ کی پندرہ تک ادا کردے اگر دوسرے مہینے کی پندرہ تک وہ ادا نہ کرے تو وہ شرکاء انجمن سے خارج سمجھا جائیگا خارج شدہ شریک کو دوبارہ شرکت کیلئے سابقہ بقایا بھی ادا کرنا لازم ہوگا۔

سرپرست انجمن

سرپرست کے اختیارات (۱۱) سرپرست انجمن

(الف) ہاؤس کی منظور شدہ ترمیمات کو بشرطیکہ وہ ضروری ہوں منظور کریگا۔

(ب) بوقت ضرورت انجمن کے حسابات کی جانچ کر سکتا ہے۔

(ج) کسی جلسہ کی صدارت خود کر سکتا ہے یا کسی دوسرے شخص کو منتخب کر سکتا ہے

انجمن کے عہدہ داران اور انکے فرائض

عہدہ دار - ۱۳ - اس انجمن کے عہدہ دار حسب ذیل ہونگے

(۱) صدر (۲) نائب صدر (۳) معتمد (۴) خزانہ دار

(۱۳) صدر، نائب صدر، معتمد، اور خزانہ دار کو ہر میقات کیلئے شرکائے انجمن خفیہ رائے دہی کے ذریعہ سے منتخب کریں گے۔ تاریخ انتخاب بمشورہ مجلس انتظامی صدر مقرر کریگا لیکن اسکا اعلان کم از کم دو ہفتے پہلے ہوگا۔

(۱۴) جو شریک انتخاب کی تاریخ تک تمام بقایا ادا نہ کرچکا ہو۔ وہ نہ کسی عہدہ کیلئے نہ مجلس کابینہ کی رکنیت کیلئے کھڑا ہوسکتا ہے۔ اور نہ ووٹ دہی میں حصہ لے سکتا ہے۔

(۱۵) کوئی شریک عہدہ دار منتخب نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ اُسے شریک ہوئے دو ماہ نہ گذر چکے ہوں۔

(۱۶) صدر، نائب صدر، معتمد مسلسل نہیں منتخب ہوسکتے۔ خزانہ دار و اراکین مجلس کابینہ کسی عہدہ کے واسطے امیدوار ہوسکتے ہیں اور منتخب ہوسکتے ہیں۔

فرائض (۱۷) صدر انجمن کے فرائض حسب ذیل ہیں۔

(الف) وہ انجمن کا سب سے اعلیٰ انتظامی عہدہ دار ہوگا۔

(ب) وہ انجمن کے مال کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) ہر قسم کے انجمن کے جلسوں کا صدر نشین ہوگا۔ اور مجلس انتظامی کے جلسوں کی صدارت بھی وہی کریگا

(د) وہ انتخاب کی تاریخ کا اعلان مجلس انتظامی کے مشورہ سے کم از کم دو ہفتہ قبل کریگا۔

(س) اپنے عہدہ کے اختتام مدت پر وہ معتمد و خزانہ دار کی مدد سے ایک مسودہ تیار کریگا۔ جو مجلس انتظامی کی منظوری کے بعد جلسہ عام میں پیش کیا جائیگا۔

(۱۸) نائب صدر۔

صدر کی غیر حاضری میں وہ انجمن کے جلسوں کی صدارت کریگا۔

(۱۹) معتمد:

(الف) وہ تمام شرکار انجمن کے اسمار کا ایک رجسٹر رکھیگا۔

(ب) مجلس انتظامی معمولی۔ وغیر معمولی وکاروباری جلسوں کی روئیداد تیار کریگا۔

(ج) ہر قسم کے جلسوں کے اعلانات شائع کریگا۔

(د) اسکے علاوہ ہر قسم کا تحریری کام وہی انجام دیگا۔

(۲۰) خزانہ دار:

(الف) انجمن کا تمام روپیہ اسکے پاس رہیگا۔

(ب) وہ اسبات کا مجاز ہوگا کہ مجلس عام کی منظوری کے مطابق انجمن کے اخراجات کیلئے روپیہ صدر کی تحویل میں دے۔

(۲۱) قواعد کی خلاف ورزی کرنے یا اپنے فرائض کی انجام دہی میں غفلت کی صورت میں کسی منتخب شدہ عہدہ دار یا مجلس کابینہ کے ایک یا سب رکنوں پر حکم ملامت کی تحریک کیجا سکتی ہے۔ ایسی تحریک کم از کم انجمن کے دو تہائی تعداد شرکار کی تحریری درخواست پر انجمن میں پیش کیجاتی ہے۔ اور حکم ملامت جاری نہیں ہوسکتا۔ جبتک تین چوتھائی حاضرین جلسہ اسکے موافق رائے نہ دیں۔ جب فرد یا افراد کے خلاف حکم ملامت کامیاب ہوجائے تو اسے یا انہیں اپنے عہدہ یا مجلس کی رکنیت سے مستعفی ہونا پڑیگا۔ ایسی تحریک کیلئے کم از کم سات دن پہلے اطلاع دینا چاہئے۔

مجلس انتظامی

اراکین ۲۲۔ مجلس انتظامی کے اراکین مفصلہ ذیل ہونگے۔

(الف) انجمن کے کل عہدہ دار مع مجلس کابینہ کے دو منتخبہ اراکین۔

(ب) کل سابق صدر۔ نائب صدر و معتمد

(۲۳) مجلس انتظامی کے منتخبہ اراکین میں سے ہر ایک پر لازم ہوگا کہ وہ اپنے زمانہ عہدہ میں مجلس کے جلسوں میں سے نصف میں ضرور شرکت کریں اگر وہ متواتر ایک مہینہ میں مجلس کے نصف جلسوں میں بلا کافی وجہ کے شریک نہ ہوں تو یہ خیال کر لیا جائیگا کہ وہ رکنیت سے علحدہ ہو چکا ہے اور اسکی جگہ ایک نیا رکن منتخب کیا جائیگا

(۲۴) مجلس انتظامی ہر مہینہ میں کم از کم دو اجلاس کریگی۔ صدر انجمن اسکا صدر نشین ہوگا۔ اسکی غیر موجودگی میں

(۲۵) مجلس انتظامی کا نصاب چار ہوگا۔

فرائض (۲۶) ہر میقات میں وہ ایک موازنہ تیار کریگی جو جلسہ عام میں آغاز میقات سے ایک ہفتہ بعد منظوری کیلئے پیش کیا جائیگا۔

(۲۷) مجلس انتظامی محض اپنے اختیارات سے کچھ خرچ نہیں کر سکتی۔ جن اخراجات کی ضرورت ہو انکو جاری جلسہ میں صدر یا معتمد انجمن کیساتھ تمام ضروریات پیش کرے۔ اور انکی منظوری کے مطابق خرچ کرے۔

اجلاس

(۲۸) انجمن کے جلسے تین قسم کے ہونگے۔

(الف) معمولی جلسے جنمیں تقاریر و مباحث علمی ہونگے۔

(ب) کاروباری جلسے۔ جنمیں انجمن کے کاروباری معاملات طے ہوا کرینگے۔

(ج) غیر معمولی جلسے۔ خاص تقاریر۔ یا انجمن کی کسی خاص کارروائی کیلئے۔

(۲۹) کاروباری جلسوں کا نصاب کم از کم ایک تہائی اراکین اور معمولی جلسوں کا نصاب کم از کم نصف اراکین ہونا چاہیے۔ لیکن ایسے غیر معمولی جلسے جو قواعد انجمن کی ترمیم و تنسیخ یا اضافہ کرنے کیلئے منعقد کیے جائیں انمیں کم از کم کل اراکین کی دو تہائی تعداد موجود ہونی چاہیے۔ لیکن اگر دو متواتر غیر معمولی جلسوں میں دو تہائی اراکین نہ آئیں تو تیسرے جلسے میں حاضرین کی تعداد کا لحاظ کئے بغیر ترمیم و تنسیخ یا اضافہ کی تحریک کی جا سکتی ہے۔ اور بحث کر کے تصفیہ ہو سکتا ہے۔

(۳۰) اگر کاروباری جلسے ایک گھنٹہ سے زیادہ طول کھینچیں تو اسکو ختم یا آئندہ کیلئے ملتوی کیا جا سکتا ہے۔ اور کوئی نیا معاملہ اسوقت اس جلسہ میں نہیں پیش کیا جا سکتا۔ ایسے جلسوں کی اطلاع دو دن پہلے دیجائیگی۔

(۳۱) اگر ضرورت ہو تو ہر معمولی جلسے میں مباحثہ سے پہلے نصف گھنٹہ تک کاروباری جلسہ منعقد کیا جا سکتا ہے۔

مباحث

دائرہ مباحث - ۳۲۔ مباحث و تقاریر زبان اردو و انگریزی میں ہونگی۔

(۳۳) اس انجمن کے دائرہ سے ایسے تمام مباحث خارج ہیں جنمیں معزز حکومت کے خلاف طرز اختیار کیا جائے۔ یا جس میں مذہبی مناقشہ

(۳۴) کسی مضمون پر بحث نہیں ہو سکتی۔ جب تک صدر اُسے منظور نہ کرے۔

(۳۵) اگر کوئی شریک یا غیر شریک کسی خاص مضمون کو زیر بحث لانا چاہے تو محرک کو مضمون کا ایک نسخہ معتمد کے پاس کم از کم ایک ہفتہ قبل روانہ کر دینا چاہیے

جس میں مضمون لکھا ہوا ہو۔ اور محرک یا مخالف یا دونوں کے نام درج ہوں۔

(۳۶) اگر کوئی شریک کسی دوسرے شریک کا نام بحیثیت محرک کے منظور کیا جانا ہو تو بھیج سکتا ہے۔ لیکن ایسی تجویز پر محرک اور تائید کنندہ کے دستخط لازمی ہوں گے۔

(ب) معتمد ایسی درخواست کو صدر کے ملاحظہ میں پیش کریگا۔ اور اگر بہ اجازت مجلس انتظامی کا جلسہ منعقد ہو سکتا ہے اور صدر اسکی ضرورت محسوس کرے تو ایسی مجلس کو طلب کریگا ورنہ اگر مضمون قابل اعتراض نہ ہو اور محرک کی معافی فراہم ہو جائیں تو معتمد کو پیشگی اطلاع دینے کی اجازت دے دیگا۔

طریقۂ کارروائی

(۳۷) ہر باقاعدہ جلسہ میں پہلا کام یہ ہوگا کہ اس قسم کے گذشتہ جلسہ کی روئیداد معتمد پڑھکر سنائے۔ اور صدر جلسہ اسکی توثیق کرے۔ ایسی توثیق کے بعد روئیداد جلسے کی کارروائی کا صحیح بیان ہوگی۔

(۳۸) تحریک بلا تائید ساقط ہو جائیگی۔

(۳۹) کوئی شریک کسی تحریک پر ایک مرتبہ سے زیادہ تقریر نہیں کر سکتا صرف تحریک پر رائے لیجانے سے پہلے محرک جواب دے سکتا ہے۔

(۴۰) محرک کی غیر حاضری کی صورت میں کوئی اور شریک اس تحریک کو پیش کر سکتا ہے۔

(۴۱) صدر انجمن بھی کسی تحریک کا محرک ہو سکتا ہے یا اسکی تائید کر سکتا ہے۔ اگر وہ کسی بحث پر تقریر کرنا چاہے تو اسکی غیر موجودگی میں وہ کرسئی صدارت کو چھوڑ دیگا اور صدر نائب صدر اور انکی غیر حاضری کی صورت میں کسی رکن مجلس کا انتخاب کیا جائیگا۔ صدر تقریر کے بعد اس جلسہ کی صدارت نہیں کر سکتا۔ (۴۲) دوران مباحثہ میں خطاب صرف صدر نشین کو کیا جائیگا۔

(۴۳) اگر صدر نشین مناسب جانے تو تقاریر کا وقت محدود کر سکتا ہے۔

(۴۴) صدر نشین کی اجازت سے مہمان بھی مباحث میں حصہ لے سکتے ہیں لیکن خانگی جلسوں میں وہ شریک نہیں ہو سکتے۔

(۴۵) کسی تحریک پر بحث ہو چکنے کے بعد صدر نشین مضمون زیر بحث کو پڑھکر سنائیگا۔ اور موافقین و مخالفین مضمون کی آرا کو معلوم کرنے کیلئے حاضرین سے استدعا کریگا کہ وہ ہاتھ اٹھاکر اسکے حق میں یا اسکے خلاف اپنی رائے کا اظہار کریں۔ اس طرح حاضرین کی رائے معلوم ہو کر پیش کردہ مضمون زیر بحث کے نتیجہ کا اعلان کریگا اور جلسہ کو ختم کر دیگا۔

(۴۶) ہر شریک انجمن جس عہدہ دار سے چاہے صدر کے ذریعہ تحریری سوال پیش کر کے اسکے فرائض منصبی کے متعلق جواب طلب کر سکتا ہے۔ اس عہدہ دار کو آئندہ جلسہ میں اس سوال کا جواب پڑھکر سنانا پڑیگا۔ ایسے سوال کیلئے کم از کم تین روز پہلے اطلاع دینی ہوگی۔ صدر کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی ایسے سوال کو نامناسب یا خلاف دستور قرار دے۔ اور اسکا جواب دینا ضروری نہ سمجھے۔

(۴۷) انجمن کے دفتری اوقات سال بھر چالو ہونگے۔ م م